Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۸ جمادی الاوّل ۱۳۹۶ھ ۲۸ ہجرت ۱۳۵۵ ہش ۲۸ مئی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۲۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۸ ہجرت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :۔

بے چینی اور ضعف کی بہت تکلیف رہی۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفاء عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

عزیز میر مقبول احمد عمر ساڑھے چار سال پر گذشتہ دنوں پولیو کا حملہ ہوا۔ بائیں جانب ماؤف ہے۔ عزیز ربوہ میں زیر علاج ہے۔ عزیز کے والد مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم زیمبیا احمدیہ مسلم مشن کے انچارج کے طور پر لوساکا میں دینی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ احبابِ کرام سے عزیز بچہ کی شفاءِ کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جبتک کسی کے پاس حقیقی نیکیوں کا ذخیرہ نہیں وہ صحیح معنوں میں مومن نہیں ہے

اِسی لئے خدا تعالیٰ نے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دُعا تعلیم فرمائی ہے

"جب تک کسی کے پاس حقیقی نیکیوں کا ذخیرہ نہیں ہے تب تک وہ مومن نہیں ہے۔ اِسی لئے خدا تعالیٰ نے سُورہ فاتحہ میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا تعلیم فرمائی ہے کہ اِنسان چوری، زنا وغیرہ جیسے موٹے موٹے بُرے کاموں کو ترک کرنا ہی نیکی نہ جان لے بلکہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ فرما کر بتلا دیا کہ نیکی اور انعام ایک الگ شئے ہے جب تک اسے حاصل نہ کرے گا تب تک نیک اور صالح نہیں کہلائے گا دیکھو خدا تعالیٰ نے یہ دعا نہیں سکھلائی کہ تُو مجھے فاسقوں اور فاجروں میں داخل نہ کر۔ اور اسی پر بس نہیں کیا بلکہ یہ سکھلایا کہ انعام والوں میں داخل کر۔ اس کے آگے ہے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

اِن آیات سے یہ مطلب ہے کہ مومن کے نفس کی تکمیل اس وقت ہوتی ہے جبکہ وہ دُو شربت پیتا ہے۔ ایک شربت کا نام تو کافوری ہے کہ جس کے پینے سے اس کا نفس بدیوں سے سرد ہو جاتا ہے جیسے کافور میں ایک خاصہ ہے کہ وہ زہریلی مواد کو جذب کرتا ہے ایسے ہی اس کے اندر جو زہر گناہ اور بدی کی ہوتی ہے وہ اس شربتِ کافوری سے جذب ہو جاتی ہے اور دوسرا شربت زنجبیلی شربت ہے جس سے انسان کو نیکی کی قوّت حاصل ہوتی ہے۔ اِس لئے قرآن شریف میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کی دُعا تعلیم فرمائی ہے جس میں دونوں شربت اللہ تعالیٰ سے طلب کئے گئے ہیں۔"

(البدر ۱۰ جنوری ۱۹۰۵ء صہ ۳)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں وِلادت باسعادت

یہ اطلاع احبابِ جماعت کے لئے خوشی اور مسرت کا موجب ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو کراچی میں مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۷۶ء کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے جو کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا (حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ) کی نواسی ہے۔

ادارہ الفضل اِس تقریب سعید پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں نیز حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نو مولودہ بچی کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا کرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عظیم رُوحانی ورثہ سے حصّہ وافر عطا کر کے دینی و دنیوی برکات سے متمتع فرمائے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہم نے اپنے ربّ سے یہ عہد کر رکھا ہے کہ غلبۂ اسلام کی خاطر ہم انتہائی قربانی پیش کرتے رہیں گے

اگر ہم اپنے اس عہد کو پورا کرتے رہے تو خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ تمام مخالف حالات کے باوجود وہ ہمارے ساتھ ہوں

خدا تعالیٰ پر توکل رکھو اور عاجزانہ راہوں پر چلتے ہوئے ہر وقت اُسی کی مدد و نصرت کے طالب ہو

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ شہادت ۱۳۵۵ھ ش مطابق ۲۳ اپریل ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصےٰ ربوہ

(مرتّبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی رُکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:-

اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ وَ اِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْۢ بَعْدِہٖ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (اٰل عمران آیت : ۱۶۱)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّھُمْ بِمَفَازَۃٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○ وَ لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (اٰل عمران آیت : ۱۸۹-۱۹۰)

اس کے بعد فرمایا:-

جس مسیح اور مہدی کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دی تھی ہمارے ایمان کے مطابق وہ آگئے اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہم نے اس عظیم فرزندِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانا اور شناخت کیا اور ہم آپ پر ایمان لائے۔ ہم ایمان لائے یعنی ہم نے اپنے ربّ سے یہ عہد کیا کہ جس مقصد کے لئے اس مسیحِ محمدی اور اس مہدی علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا ہے یعنی اس غرض سے کہ

اسلام کو ساری دنیا میں غالب کیا جائے

اِس غرض کو پورا کرنے کے لئے ہم لوگ انتہائی قربانیاں دیکر انتہائی جدّ و جہد کریں گے تاکہ خدا کا یہ قول پورا ہو کہ ایسے لوگ پیدا ہونگے جن کی کوششیں اور جن کے عمل مقبول ہوں گے اور اس کے نتیجہ میں اسلام کا حُسن لوگوں کے دلوں کو موہ لے گا اور نوعِ انسانی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں تلے اکٹھی ہو جائے گی۔

لیکن یہ معمولی کام نہیں ہے۔ دُنیا میں مذہب کے اعتبار سے اس وقت اسلام کے مقابلے میں سب سے بڑا مذہب ہے، دنیا میں پھیلا ہوا مذہب، دنیا میں طاقتور مذہب، دنیا میں صاحبِ اقتدار مذہب اور دنیا میں صاحبِ دولت و ثروت مذہب عیسائیت ہے۔ ان کے پاس اتنی دولت ہے کہ جس کا شمار نہیں اور ان کے پاس عددی طاقت بھی ہے اور ان کا نظام جو صدیوں سے چلا آرہا ہے وہ باوجود فرسودہ ہوجانے کے اور باوجود اپنی رُوح کے کھوئے جانے کے پھر بھی وہ اِس قسم کا نظام ہے کہ میرے خیال میں لاکھوں آدمی اپنی زندگیوں کو وقف کرنے والے اس مذہب میں پائے جاتے ہیں اور وہ ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کی کوششوں کے پیچھے سیاسی اقتدار ہے۔ ان کے پاس اموال ہیں جن سے وہ کتب کی اشاعت کا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر غلط اعتراضات کی بہتات کا انتظام کرتے ہیں اور اسلام کے خلاف کثرت سے کتب شائع کرتے ہیں۔ ان کے پاس دولت ہے جس سے وہ دُودھ تقسیم کرتے ہیں، گندم بانٹتے ہیں، کپڑے دیتے ہیں اور دنیوی حرص اور لالچ کے ذریعہ سے وہ دنیا کو اپنی طرف کھینچ رہے ہیں۔ اِس کے مقابلہ میں

ایک چھوٹی سی جماعت

ہے جس کے پاس نہ سیاسی اقتدار ہے اور نہ اقتدار کی خواہش ہے، نہ اموال ہیں اور نہ ان کے دل میں اپنے لئے اموال کی کوئی تڑپ اور حرص اور لالچ ہے۔ ان کے دلوں میں ایک لگن ہے کہ ہم نے خدا تعالیٰ کے حضور اپنی جانوں کو اور اپنی عزتوں کو اور اپنے اوقات کو اور اپنے اموال کو پیش کیا ہے اور ہم نے عیسائیت کے مقابلہ میں دلائل کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور حقائق کے ساتھ اور عملی نمونہ کے ساتھ اسلام کو غالب کرنا ہے اور نوعِ انسانی کے ایک کثیر حصہ کو، انسانوں میں سے ایک کثیر گروہ کو عیسائیت کے پنجہ سے نکال کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔

لیکن اِس دنیا میں، آج کی دنیا میں اسلام کے مقابلہ میں صرف عیسائیت ہی تو نہیں ہے۔ یہودی بھی ہیں۔ یہودی گو تعداد میں تھوڑے ہیں لیکن مال میں زیادہ ہیں اور ان کا اثر ورسوخ اتنا ہے کہ اِس وقت جو دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے یعنی امریکہ اس سب سے بڑی طاقت کا جو سب سے بڑا فرد ہے جس کے ہاتھ میں کہ وہ طاقت ہے یعنی امریکہ کا پریذیڈنٹ اس کے گرد جو مشیر ہیں ان میں سے سات سات آٹھ آٹھ دس دس مشیر یہودیوں میں سے ہوتے ہیں اور وہ اس معاشرہ پر چھائے ہوئے ہیں اِس وجہ سے کہ وہاں کے اخبارات جس کو ہم پریس کہتے ہیں وہ یہودیوں کے ہاتھ میں ہیں۔ وہاں کے بنک یہودیوں کے ہاتھ میں ہیں۔ وہاں کی فائینینس کارپوریشنز جو کہ

تقسیمِ زر کا انتظام

کرتی ہیں وہ یہودیوں کے ہاتھ میں ہیں۔ وہاں کے جو بڑے بڑے کارخانے ہیں وہ یہودیوں کے ہاتھ میں ہیں اور ان کارخانوں میں اسلحہ بنانے کے کارخانے بھی ہیں۔

ابھی کسی نے مجھے بتایا کہ ایک اسلامی مُلک میں بعض لوگوں نے بعض احمدیوں کے ملازمت میں لئے جانے پر اعتراض کیا۔ اس پر وہاں کی سب سے بڑی سیاسی صاحبِ اقتدار شخصیت نے ان کو بُلا کر کہا کہ دیکھو اگر ہم احمدیوں پر اعتراض کریں تو پھر یہ اعتراض یہاں نہیں ٹھہرے گا بلکہ آگے بھی جائے گا۔ ہم نے اپنی ایرفورس کے لئے جو بڑا طیارے خریدے ہوئے ہیں ان کے مالک یہودی ہیں اور وہاں سے جو ٹیکنیشنز اور دیکھ بھال کرنے والا یہودی عملہ آیا ہوا ہے وہ سینکڑوں کی تعداد میں ہمارے ملک میں پھر رہے ہیں۔ پھر کل کو تم کہو گے کہ ان کو بھی نکالو۔ پس یہ جو دنیا کے کام ہیں ان کے اُوپر اِس قسم کے اعتراض نہیں کرنے چاہئیں۔ اس لئے اگر احمدی بھی ہماری ملازمت میں ہیں تو تمہیں تحمّل سے اور برداشت سے کام لینا چاہیئے اور اپنے ماحول کو اور اپنے معاشرہ کو خراب نہیں کرنا چاہیئے۔ بہرحال طیارے بنانے والے اور دوسرے ہتھیار بنانے والے کارخانے بھی یہودیوں کے ہاتھ میں ہیں۔ یہودی اگرچہ ہیں تھوڑے سے، مٹھی بھر ہیں، نوعِ انسانی کی کُل تعداد کے مقابلہ میں ان کی فی صد بہت کم ہے لیکن ان کا اپنا ایک طریق ہے جس سے وہ چھا گئے ہیں۔

۱۸۷۰ء کے لگ بھگ دنیا میں ان کا اثر ورسوخ اتنا بڑھ گیا تھا کہ میں نے بعض جگہ پڑھا ہے کہ یہودیوں کو یہ خیال پیدا ہو گیا تھا کہ دُنیا کا سیاسی اقتدار (کسی ایک ملک کا نہیں بلکہ ساری دنیا کا سیاسی اقتدار) یہودیوں کے ہاتھ میں آجائے گا اور یہودیوں کی حکومت بین الاقوامی حیثیت میں قائم ہو جائے گی۔ پھر پہلی جنگِ عظیم کے بعد یورپ میں اور امریکہ میں اور روس میں ان کا اثر بہت بڑھ گیا۔ روس میں تو یہ حال تھا کہ انہی کی کتابوں میں لکھا ہے کہ روس میں کمیونزم کو قائم کرنے کے لئے جتنے روپے اور دولت کی ضرورت تھی وہ تمام سرمایہ یہودیوں نے لینن اور اسکے ساتھیوں کو دیا تھا۔ چنانچہ وہاں ان کا بڑا اثر ورسوخ ہے۔ مَیں نے ایک یہودی کے متعلق کتابوں اور رسالوں میں پڑھا ہے کہ جب بڑی چپقلش تھی تو اس کا اتنا اثر تھا کہ وہ جب چاہے دنیا کے ہر ملک میں جا سکتا تھا۔ حالانکہ ویسے روسیوں نے دوسروں کے خلاف اور دوسروں نے روسیوں کے خلاف بڑی پابندیاں لگائی ہوئی تھیں۔ ان کے پاس اجتماعی طاقت ہے اور وہ بڑی زبردست ہے۔ پس اگرچہ وہ تعداد میں کم ہیں لیکن اثر ورسوخ کے لحاظ سے سرمایہ دارانہ دنیا میں بھی اور اشتراکی اور بے دین دنیا میں بھی ان کا بڑا اثر ہے۔ ہم نے ان کا مقابلہ کرنا ہے۔ یہ مقابلہ لاٹھی اور بندوق سے یا ایٹم بم سے نہیں ہے کیونکہ غلبۂ اسلام کے لئے آج کے سچے مسلمان کو یہ ہتھیار نہیں دیئے گئے بلکہ

عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ

اور حُججِ قاطعہ کے ساتھ اور آسمانی برکات کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا ہے اور یہ چیزیں ان کے پاس نہیں ہیں۔ گویا روحانیت کا مقابلہ مادی طاقت کے ساتھ ہے اور جو مادی طاقت ہے وہ تو اپنے مدِّمقابل کی مادی طاقت کو ہی دیکھتی ہے اور انہیں کمزور پاتی ہے اور یہ سمجھتی ہے کہ وہ غالب نہیں آئیں گے اور جو روحانی طاقت ہے وہ اپنے مدِّمقابل کی روحانی طاقت کا اندازہ لگاتی ہے اور کہتی ہے کہ چونکہ روحانی لحاظ سے یہ صفر ہیں اسلئے اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے اسلام ان کے مقابلہ میں غالب آئے گا۔

بہرحال مہدی علیہ السلام کے آنے کے ساتھ آج کی اِس انسانی دنیا میں ایک زبردست کشمکش پیدا ہو گئی اور ساری دنیا ایک حرکت میں آگئی اور ایک زلزلہ پیدا ہو گیا اور دنیا اِس آخری جنگ روحانی کے لئے بلائی گئی جس کی خبریں دی گئی تھیں اور جس کے متعلق کہا گیا تھا کہ وہ شیطان کی آخری جنگ ہے اور اسکے بعد اسلام پیار اور محبت کے ساتھ اور اپنے حسن و احسان کے ساتھ نوعِ انسانی کے دلوں کو جیت کر ہمیشہ کے لئے انسان انسان کی جنگ کا خاتمہ کر دے گا لیکن اس آخری جنگ میں اسلام کے مقابل پر صرف عیسائی اور یہودی ہی نہیں بلکہ دنیا میں

مذہب کے میدان میں

ہندو بھی ہیں۔ چنانچہ تقسیم سے قبل کا جو ہندوستان تھا اس میں ہم بھی بستے تھے اور دوسرے مذاہب والے بھی رہتے تھے۔ اس میں ہندوؤں کی اکثریت تھی اور دنیوی علم کے لحاظ سے وہ مسلمانوں پر فوقیت رکھتے تھے، اُن کے پاس مال تھا، اُن کے پاس بنک تھے، اُن کے پاس تعلیمی ادارے تھے، ان کے پاس بڑی زبردست تنظیم تھی اسماری چیزیں ان کی تھیں اور پھر ان میں سے اِن دنیوی تنظیم میں سے وہ لوگ نکلے جنہوں نے آریہ خیالات کا لبادہ اوڑھ کر اسلام پر حملہ کیا اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس طرح حملہ آور ہو گئے جیسے کہ ایک وحشی ایک کمزور ہستی پر حملہ آور ہو جاتا ہے لیکن جو چیز وہ سمجھ نہیں سکے وہ یہ تھی کہ اسلام کا وہ موعود جس کا وعدہ اسلام کے صرف دفاع کے لئے نہیں بلکہ اسلام کو غالب کرنے کے لئے دیا گیا تھا وہ آچکا ہے اسلئے انکے حملے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پھر خدا تعالیٰ نے اُس شخص کو جو بڑی تعلّیاں کیا کرتا تھا جس کا نام لیکھرام تھا

حضرت مہدی علیہ السلام کی پیشگوئی

کے مطابق ہندوستان کی دنیا کو ایک زبردست نشان دکھاتے ہوئے اسلام کی برتری کو ثابت کرنے کے لئے اور ہندوستان کی دنیا کو یہ بتانے کے لئے کہ خدائے قادر و توانا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے ساتھ ہے، اسلام کے مدِمقابل کے ساتھ نہیں ہے معجزانہ طور پر اس کو ہلاک کیا۔ انہوں نے بڑا شور مچایا کہ شاید مہدی علیہ السلام نے قتل کا منصوبہ بنایا تھا لیکن جو منصوبہ آسمانوں پر بنایا گیا تھا مہدی علیہ السلام کے خلاف اس منصوبہ کو ثابت نہیں کیا جا سکتا تھا اور نہ کیا گیا۔

پھر یہاں پر بس نہیں بلکہ دوسری دنیا میں مختلف الخیال لوگ بسنے والے ہیں۔ جاپان ہے ان کے اپنے مذہبی خیالات ہیں۔ انہوں نے مذہب کو کلب بنا دیا ہے۔ انکے متعلق مشہور ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو ایک مذہب کی رسوم ادا کی جاتی ہیں اور جب وہی بچہ فوت ہوتا ہے تو اس کے جنازے کی رسوم ایک دوسرے مذہب کے مطابق ادا کی جاتی ہیں۔ بہرحال مذہبی میدان میں ان کے خیالات جو بھی ہیں وہ اسلام کے خیالات نہیں ہیں بلکہ وہ اسلام کے مخالف خیالات ہیں۔ ان میں لچک ہے لیکن وہ اس قسم کی لچک ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ لچک ہمیں بچا لیگی اور اس کے نتیجہ میں اسلام کی طاقت ہماری اس جڑ کو جو بے دینی کی جڑ ہے، جو

خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے والی جڑ ہے

اس کو اُکھیڑ کر پرے نہیں پھینک سکے گی۔ ان لوگوں کے ساتھ مقابلہ ہے۔

پھر آج آدھی دنیا وہ ہے جو خدا کی منکر ہو چکی ہے اور انہوں نے یہ اعلان کر دیا کہ ہم زمین سے خدا کے نام اور آسمانوں سے خدا کے وجود کو مٹا دیں گے۔ خود یہی اعلان ایک احمدی کے نزدیک ایسا ہے کہ جو اُن کی ناکامی کا سبب بننے والا ہے کیونکہ یہ سمجھنا کہ خدا کا وجود آسمانوں پر تو ہے لیکن زمین پر نہیں ہے۔ یہ بنیادی طور پر ایک غلط تصور ہے اور اس کی غلطی جب ثابت ہو جاتی ہے تو اس زمین پر بسنے والے یہ سمجھنے لگ جاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا وجود تو یہاں بھی ہے (وہ تو ہر جگہ موجود ہے) اور وہ اتنی طاقتوں کے ساتھ یہاں بھی موجود ہے کہ انسان کی یہ طاقت نہیں کہ وہ اس کے مقابلہ میں کھڑا ہو اور کامیاب ہو اور خدا تعالیٰ کے منصوبوں کو ناکام کرنے کی کامیاب تدبیر کر سکے۔ لیکن بہرحال دنیوی لحاظ سے وہ زبردست طاقتیں ہیں ایسی زبردست طاقتیں کہ مذہبی دنیا بھی ان سے ڈرنے لگ گئی۔ انہوں نے ایٹم بم اور ہلاکت کے دوسرے سامان بنا لئے۔ روس اور دوسرے کمیونسٹ یا سوشلسٹ ممالک اور مذہبی دنیا کے اندر جو کمیونسٹ یا سوشلسٹ گروپ ہیں اگر اُن کو اکٹھا کیا جائے تو تعداد کے لحاظ سے وہ مذہبی دنیا سے بھی بڑھ جاتے ہیں۔

میں جب سوچتا ہوں تو مجھے خیال آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے کندھوں پر جو ذمہ داری ڈالی ہے اس کی مثال اگرچہ تھوڑی بہت دی جا سکتی ہے تو وہ ایسی مثال ہے کہ ایک آدمی ماؤنٹ ایورسٹ جو کہ دنیا کی سب سے اونچی چوٹی ہے اس کے دامن میں کھڑا ہو اور کہے کہ میں ایک ٹکّر کے ساتھ اس پہاڑ کو گرا دوں گا۔ جہاں تک طاقتوں کا مقابلہ ہے یہ مثال بھی کمزور ہوگی کیونکہ آج احمدیت کی طاقت

دنیوی نقطہ نگاہ سے

ان طاقتوں کے مقابلہ میں اتنی بھی نہیں جتنی کہ ہمالیہ کے مقابلہ میں جو کہ زمین کے اندر گھسا ہوا اور آسمان سے باتیں کرنے والا ہے اُس شخص کی طاقت ہے جو یہ کہتا ہے کہ ایک ٹھوکر کے ساتھ وہ اس کو اپنی جگہ سے ہلا دے گا۔ مخالفینِ اسلام اور معاندینِ اسلام یا اسلام سے غافل اور اسلامی حُسن سے دُور اور خدا تعالیٰ کا عرفان نہ رکھنے والی دُنیا کے ساتھ ہمارا مقابلہ اس سے بھی سخت ہے اور ان کے مقابلہ میں جن کے متعلق خدا نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ تم ان سے مقابلہ کرو اور اسلام کو غالب کرو آج احمدیت کی طاقت اس سے بھی کم ہے لیکن خدا نے ہمیں یہ وعدہ دیا ہے کہ گھبرانے کی بات نہیں۔ بے شک یہ قومیں، یہ گروہ اور یہ افراد بڑے طاقتور ہیں لیکن میری طاقت سے تو ان کی طاقت زیادہ نہیں اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر یہ حسین اور یہ میٹھی اور یہ شیریں آواز ہمارے کانوں میں نہ پڑے تو دو میں سے ایک نتیجہ ضرور نکلے۔ یا تو لوگ احمدیت کو چھوڑ کر بھاگ جائیں اور یا وہ پاگل ہو جائیں کیونکہ دنیوی عقل ان حالات میں جماعت احمدیہ کی کامیابی کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ لیکن جماعتِ احمدیہ کو صرف دنیوی عقل نہیں دی گئی بلکہ جماعتِ احمدیہ کو

رُوحانی اور اخلاقی فراست

عطا کی گئی ہے، جماعتِ احمدیہ کو قُربِ الٰہی میسّر ہے، جماعت احمدیہ کے کان میں خدا تعالیٰ کے فرشتے آکر خدا کا کلام نازل کرتے ہیں اور جماعت احمدیہ کو تسلّی دینے والا وہ ہے جس کی طاقت اور جس کی قدرت سے کوئی شئے، کوئی ہستی بلکہ ساری کائنات بھی باہر نہیں رہ سکتی۔ اگر یہ چیز نہ ہو تو پھر تو ہماری زندگی کوئی چیز نہیں اور اگر یہ بشارتیں نہ ہوں تو ہماری زندگی میں کوئی مزہ نہیں کیونکہ پھر سوائے گھبراہٹ اور پریشانی کے ہمارے مقدر میں اور کیا رہ جاتا ہے لیکن ہمیں قرآن کریم نے بار بار یہ کہا ہے کہ کام بڑا سخت ہے، دنیا کی نگاہ میں انہونا ہے لیکن میں تمہیں کہتا ہوں کہ میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کام کو پورا کرنے کے لئے تم کھڑے ہو جاؤ اور جو تمہاری بساط ہے اس کے مطابق تم قربانیاں دو تو خدا کے فضل سے تم کامیاب ہو جاؤ گے لیکن ہر قسم کی قربانی دیکر۔ مال کی، عزت کی، اوقات کی، اعزہ کی، رشتہ داروں کی اور دوستوں کی، ہر قسم کی قربانی دیکر بھی یہ نہ سمجھنا کہ تم نے کچھ کیا ہے کیونکہ جو کام تمہارے سپرد ہے اور جتنی اہم ذمہ داری ہے اس کے مقابلہ میں تم نے کچھ بھی نہیں کیا۔ پس فخر اور غرور نہ آجائے اور اگر دنیا تم سے مذاق کرے تو تم پرواہ نہ کرنا اور وہ مذاق کرے گی کیونکہ طاقتوں کا آپس میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے۔ اور پھر جو طاقت ہمارے پاس ہے وہ تو کسی کو نظر ہی نہیں آتی وہ تو روحانی طاقت ہے دنیا کی نگاہ ہماری طاقت کو صفر کے برابر بھی نہیں سمجھتی وہ تو مائنس (Minus) پر سمجھتی ہو گی یعنی صفر سے بھی نیچے گری ہوئی۔ پھر بعض دفعہ شیطان یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ جو کام انسان نے نہیں کیا ہوتا وہ اس کے متعلق بھی شیخیاں بگھارنے لگتا ہے۔ قرآن کریم نے اس سے بچنے کی ہدایت کی ہے۔ قرآن کریم ایک عظیم کتاب ہے اس نے سارے رخنے بند کئے ہیں اور ہمارے سامنے اس نے

ایک بڑی حسین تعلیم

پیش کی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگی اور خدا تعالیٰ کے یہ وعدے پورے ہوں گے کہ اس زمانہ میں اسلام ساری دُنیا میں غالب آئے گا۔

مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ یہ اتنا بڑا کام ہے کہ یہ ایک نسل یا دو نسلوں یا پانچ دس نسلوں کا کام نہیں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلکہ بڑے لمبے زمانے پر پھیلی ہوئی صحیح اور مقبول جدوجہد اسلام کو غالب کرے گی چنانچہ آپ نے فرمایا ہے کہ تین سو سال کے اندر اندر یہ پیشگوئیاں پوری ہو جائیں گی۔ لیکن بعض قرائن سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ اسلام کی کامیابی کی یہ مہم۔ یہ جہاد، یہ روحانی جدوجہد اپنے کلائمکس (Climax) کو اپنے عروج کو اپنی ہستی کی دوسری صدی میں پہنچے گی اور اپنے کام کا اکثر حصہ پورا کر چکی۔ اور پھر اسکے بعد جیسا کہ فوجی کہتے ہیں MOPPING UP OPERATION کا وقت ہوگا یعنی کہیں کہیں کچھ پاکٹس ایسی رہ جائیں گی جو اسلام کی طرف توجہ نہیں کر رہی ہونگی پھر انکی طرف توجہ کرنی پڑے گی۔ اور تیسری صدی یہ ہم نہیں کہہ سکتے دو سو بیس سال کے بعد یا دو سو چالیس سال کے بعد۔ لیکن بہرحال تیسری صدی میں ایک وقت ایسا آنے والا ہے کہ جب اسلام سے باہر رہنے والوں کی حیثیت چوہڑے چماروں کی حیثیت سے زیادہ نہیں ہوگی چوہڑے چمار تحقیر کے الفاظ نہیں ہیں بلکہ یہ ان کی محرومی ہے کہ وہ ایسے لوگ ہوں گے کہ جن کی قسمت میں نہیں ہوگا کہ وہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لیں جب کہ ساری دنیا خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر رہی ہوگی، جب انسانوں کی بہت بھاری اکثریت کے دل

محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی محبت

سے پُر ہو چکے ہوں گے اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتیں اسی دنیا میں ان کو نظر آنے لگ جائیں گے۔ یہ تھوڑے سے لوگ اس وقت ایسے بھی رہ جائیں گے جو اس عظیم پیار سے محروم ہوں گے۔

لیکن جیسا کہ میں نے بتایا ہے یہ کام ہماری طاقت سے نہیں ہوگا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے قادرانہ تصرفات کے نتیجہ میں یہ ساری باتیں ہونے والی ہیں۔ قرآن کریم نے مختلف پیرایوں میں اس چیز کو ہمارے سامنے رکھا ہے اس وقت میں نے سورۂ آل عمران کی جن آیتوں کو اکٹھا پڑھا ہے وہ بھی اسی مضمون کو ہمارے سامنے لانے والی ہیں "ذکّر" کے حکم کے ماتحت میں جماعت کے بڑوں، چھوٹوں، مردوں اور عورتوں کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ کہ اگر اللہ تمہاری مدد کے لئے آجائے اور تمہاری مدد کرے اس کی طاقت اور اس کے قادرانہ تصرفات تمہارے حق میں ہوں تو تمہارے اوپر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اس میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر تمہارا تعلق خدا کے ساتھ نہ ہو اور آسمانی مدد تمہیں حاصل نہ ہو تو جو کام تمہارے سپرد کیا گیا ہے اس میں تمہارے کامیاب ہو جانے کا کوئی امکان ہی نہیں تمہیں اس کا وہم بھی نہیں کرنا چاہیئے۔ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ اور اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد چھوڑ دے تو پھر اور کون آئے گا جو تمہاری مدد کرے گا اور جس کی مدد کے ساتھ تم کامیاب ہو جاؤ گے کوئی نہیں پس اگر خدا کی مدد ہو تو غلبہ اسلام کی عظیم مہم میں تم غالب آسکتے ہو اور اگر خدا کی مدد نہ ہو تو

غلبہ اسلام کا تصوّر

بھی ناممکنات میں سے ہے۔ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور جو حقیقی مومن ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر توکل کیا کریں۔ دنیا کی طاقتوں پر توکل نہ کریں اور اپنی طاقت پر، اپنی قربانی پر، اپنے ایثار پر اور خدا کے حضور جو کچھ پیش کیا ہے اس کے اوپر بھروسہ نہ کریں بلکہ خدائے قادر و توانا پر انکا بھروسہ ہونا چاہیئے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقین رکھو کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ نہیں ہیں جو اپنے کئے پر اتراتے ہیں۔ یہ کئے پر اترانے والے دنیادار بھی ہوتے ہیں اور مذہب کے نام پر اترانے والے بھی ہوتے ہیں۔ مذہبی گروہ اپنے جتھے پر اترانے لگ جاتے ہیں، اپنے مال و دولت پر اترانے لگ جاتے ہیں، اپنی طاقت پر اترانے لگ جاتے ہیں، اپنی تنظیم پر اترانے لگ جاتے ہیں، اپنی فوجوں پر اترانے لگ جاتے ہیں۔ ہزاروں وجوہ ہیں اترانے کی۔ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی فوج کو اتنا مضبوط کر لیا ہم نے اپنے نظام اقتصادیات کو ایسا بنا لیا، ہماری زراعت ایسی ہو گئی، ہم نے پانی کا یہ انتظام کر لیا، ہم نے ایٹم بم بنا لیا۔ (پہلے تو یہ مذہبی گروہ نے ہی بنایا تھا۔ یعنی عیسائی دنیا نے جو کہ کیپٹلسٹ (Capitalist) کہلاتے ہیں)۔ جو لوگ اپنے کئے پر اتراتے ہیں اور صرف اپنی ذات یا اپنے جتھے یا اپنی قوم یا اپنے ملک پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ انکا زندہ تعلق نہیں ہوتا کہ جس کی طاقت پر وہ بھروسہ کرنے والے ہوں اور پھر انہوں نے جو کام نہیں کیا ہوتا وہ سمجھتے ہیں کہ اس پر بھی ان کی تعریف کی جائے حالانکہ انہوں نے کام نہیں کیا ہوتا لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ یہ نہ سمجھو کہ وہ خدا کے عذاب سے محفوظ ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے لیکن وہ گروہ اور وہ جماعت جو

اللہ کا نام لے کر

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لئے اور اسلامی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اپنی کمزوریوں کے باوجود کھڑی ہو جاتی ہے وہ جو کچھ خدا کے حضور پیش کرتے ہیں اس پر بھی وہ اتراتے نہیں اور فخر نہیں کرتے اور جو کام انہوں نے نہیں کیا ہوتا اسکے متعلق تو شیخی مارنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ لوگ خدا تعالیٰ کے قہر کے عذاب سے محفوظ ہیں لیکن انکا مد مقابل اللہ تعالیٰ کی گرفت میں ہے اور قرآن کریم کی بشارتوں کے مطابق جو مسلمانوں کے حق میں دی گئی ہیں اور قرآن کریم کے انذار کے مطابق جو معاندین اسلام کے متعلق دیا گیا ہے یہ بات سمجھ لینی چاہیئے کہ اپنے پر بھروسہ کرنے والے اور جو طاقت نہیں ہے اس کا بھی اعلان کرنے والے کامیاب نہیں ہوا کرتے اخبار پڑھنے والے اور دنیا کے حالات کا علم رکھنے والے دوست جانتے ہیں کہ آجکل سیاسی لیڈر وہ تعلّیاں اڑاتے رہتے ہیں کہ آدمی حیران ہوتا ہے۔ مثلاً ہٹلر نے اپنے وقت وہ شور مچایا تھا کہ بس اسکے پاس ایسی طاقت ہے اور ایسے مخفی ہتھیار ہیں کہ وہ ساری دنیا کو کھا جائے گا۔ حالانکہ وہ ہتھیار نکلے نہیں۔ وہ یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا کی آیت کے ٹکڑے کے نیچے آگیا تاکہ وہ دنیا کو یہ باور کرانا چاہتا تھا کہ وہ ایسے ہتھیار بنانے میں کامیاب ہو چکے ہیں جو دنیا کو زیر کرنے کے لئے کافی ہیں اور ان کا مد مقابل کامیاب ہو ہی نہیں سکتا۔ دنیا جو کرتی ہے اور دنیا جو نہیں کرتی اس کا یہاں ذکر ہے جو وہ کرتی ہے وہ یہ ہے کہ جو انکی طاقت ہے اس پر وہ فخر کرنے لگتے ہیں اور تکبر سے کام لیتے ہیں اور اپنے مفاد کی خاطر انسانوں کے حقوق کو پامال کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وَیُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا اور دوسروں کو ڈرانے کے لئے وہ

بڑے مبالغہ آمیز بیانات

دیتے ہیں یا بعض دفعہ اپنے ملک کو خوش کرنے کے لئے بھی سیاسی لیڈر ایسا کرتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ یہ لوگ ناکامی کے عذاب سے محفوظ نہیں رہ سکتے اور جو لوگ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کر لیتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی جماعت ہیں وہی خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ کامیاب ہوتے ہیں۔

خدا تعالیٰ تمام قدرتوں اور طاقتوں کا مالک ہے وہ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہے۔ جس چیز کو چاہے اسے کر دیا کرتا ہے اور کوئی اسے ناکام کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ کائنات میں اسی کا حکم چلتا ہے اور اسکے منشاء کے مطابق ہر کام ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ چاہا کہ اسلام کے غلبہ کے لئے اس زمانہ میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا محبوب ترین روحانی فرزند مہدی پیدا ہو تو مہدی پیدا ہو گیا۔ اس نے چاہا کہ اس مہدی کی اس ظاہری اور مادی دنیا میں اس قدر مخالفت ہو کہ اس کی کامیابی کا کوئی امکان ظاہری آنکھ کو نظر نہ آئے تو وہ مخالفت پیدا ہو گئی اور پھر اس نے یہ چاہا کہ اسکے باوجود جو کچھ ظاہری آنکھ نے دیکھا تھا وہ نہیں ہوگا اور مہدی ناکام نہیں ہوگا۔ مہدی کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہے جیسا کہ

خلافت راشدہ کے زمانہ میں

مختلف میدانوں میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی جھنڈے تھے۔ کسریٰ کے مقابلہ میں مسلمان فوجوں کے جو سپہ سالار تھے ان کے ہاتھوں میں جو جھنڈے تھے یا قیصر کے مقابلہ میں شام کے میدانوں میں مسلمانوں کے سپہ سالاروں کے ہاتھوں میں جو جھنڈے تھے وہ ان کے اپنے تو نہیں تھے اور نہ خلفائے وقت کے تھے بلکہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تھے۔ اسی طرح آج اسی معنی میں محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا جھنڈا مہدی کے ہاتھ میں ہے۔ خدا نے یہ چاہا کہ دنیا کی طاقتوں کو اسکے خلاف کھڑا کرے اور دنیا کو یہ بتائے کہ اگر تم سارے اکٹھے ہو کر بھی میری اس سکیم اور میرے اس منصوبہ کو ناکام کرنے کی کوشش کرو گے تو تم ناکام ہی ہو گے چنانچہ مہدی جو اکیلا تھا وہ ایک سے دو ہوا پھر دو سے دو ہزار بنا پھر دو ہزار سے دو لاکھ بنا وہ محض ہندوستان میں تھا پھر وہ باہر نکلا اور آج وہ ساری دنیا میں پھیل گیا اور جیسا کہ اسکو حکم تھا وہ پیار کے ساتھ اور محبت کے ساتھ اسلام کے حسن کو ایک ہاتھ میں لے کر اور اسلام کی قوت احسان کو دوسرے ہاتھ میں لے کر باہر نکلا اور دنیا کے سامنے اس نے اسلامی تعلیم کو پیش کیا۔ پنجابی میں

ایک بڑا پیارا محاورہ

ہے "پھوڑنا" اس نے آہستہ آہستہ دنیا کی طاقتوں کو "پھوڑنا" شروع کیا اور قرآن کریم نے ہمیں کہا کہ

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (الرعد آیت ۴۲)

خدائی تقدیر کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح آہستہ آہستہ خدائی سلسلوں کا قدم ترقی کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور پھر جس طرح بارش مختلف اوقات میں ایک کچی دیوار کے نچلے حصے کو "کھودتی" ہے یعنی بارش کی وجہ سے تھوڑی سی مٹی بہہ جاتی ہے ایک وقت آتا ہے کہ وہ دیوار اپنے پاؤں پر گر جاتی ہے اسی طرح دنیا کی طاقتوں کی حقیقت کچی دیوار سے زیادہ نہیں ہے اور آہستہ آہستہ وہ عمل شروع ہو چکا ہے کہ عقلمند آدمی جو کہ صاحب فراست روحانی ہے وہ دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو وعدے کئے تھے ان کے پورا ہونے کے ایام آچکے ہیں۔

لیکن —— اور یہ لیکن بڑا اہم ہے جو ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ہے وہ تو اونچی جگہ پر ہے۔ اسواسطے آپ ان چیزوں کو سامنے رکھا کریں کہ آپ اپنے زور اور طاقت کے ساتھ وہ کام نہیں کر سکتے کہ جو خدا تعالیٰ خدائی طاقت کے ساتھ آپ سے کروانا چاہتا ہے وہ ایک لحظہ اور ایک سیکنڈ جس میں آپ اپنے رب کریم سے دور چلے جائیں وہ آپ کے لئے انفرادی طور پر یا آپ کے خاندان کیلئے یا آپ کے گروہ کے لئے ہلاکت کا باعث بنے چوکس رہا کریں

ہلاکت سے بچنے کی کوشش کریں

اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور یہ کہتے ہوئے جھکے رہیں کہ اے خدا جو کام تو نے دیا ہے اس کی اہمیت کو ہم سمجھتے ہیں اور اپنی بے بسی کو ہم جانتے ہیں ہم اپنے زور سے یہ نہیں کر سکتے تیری مدد اور نصرت کے بغیر یہ مہم سر نہیں ہو سکتی اسلئے اپنے وعدہ کے مطابق تو ہماری مدد کو آ۔ اسلئے نہیں کہ ہم اپنے لئے کچھ چاہتے ہیں بلکہ اسلئے کہ ہم تیرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس غلبہ کو چاہتے ہیں۔ جس کا تو نے وعدہ دیا کہ اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے گا۔ انشاء اللہ اسلام پھیلے گا۔ خدا کرے کہ وہ دن جلد آئے۔

نئی شرح چندہ سالانہ اجتماع انصار اللہ

اشیاء خوردنی کی شدید مہنگائی کی وجہ سے گزشتہ چند سالوں سے سالانہ اجتماع کے اخراجات آمد کے مقابلہ میں کئی گنا زیادہ ہو رہے ہیں اس صورت حال سے نپٹنے کے لئے گزشتہ سالانہ اجتماع کی مجلس شوریٰ میں یہ تجویز رکھی گئی تھی کہ

"سالانہ اجتماع کے اخراجات ہر انصار اپنی ایک مہینہ کی آمد کا ڈیڑھ فی صد سالانہ ادا کرے جو کسی صورت میں -/۳ تین روپے سالانہ سے کم نہ ہو"

وقت کی کمی کی وجہ سے شوریٰ میں کما حقہ بحث نہ ہو سکی لہذا یہ معاملہ ایک سب کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا جس نے پوری غور و خوض کے بعد بالاتفاق رائے تجویز کے حق میں سفارش کی جسے محترم صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض منظوری پیش کیا حضور انور نے تجویز کو منظور فرمایا ہے

جملہ مجالس انصار اللہ سے التماس ہے کہ منظور شدہ نئی شرح کے مطابق ادائیگی کا اہتمام فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا اور شکریہ احباب

میرا بیٹا عزیزم محمد اشرف عدنی حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ۵ مئی بروز جمعرات کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم محترم ڈاکٹر محمد ... صاحب مرحوم آف عدن کا بیٹا اور حضرت حاجی محمد دین صاحب مرحوم درویش آف تہال ضلع گجرات کا پوتا تھا دوسرے دن بعد نماز عصر مسجد مہدی گولبازار ربوہ کے سامنے مکرم قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ پانچ بچے (چار لڑکیاں اور ایک لڑکا) چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

بہت سے بہنوں اور بھائیوں نے گھر پہ تشریف لا کر اظہار تعزیت فرما کر ہمارا صدمہ کو ہلکا کیا ہے بیرون ربوہ سے بھی بہت سی بہنوں اور بھائیوں کے خطوط اور تاریں وصول ہوئی ہیں صدمہ کی وجہ سے میں اس قابل نہیں کہ ہر ایک بہن اور بھائی کے خط کا جواب دے سکوں اسلئے الفضل کے ذریعہ میں سب کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ سب کو اپنی جناب سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ کلثوم بیگم (کوٹھی محمد اشرف عدنی مرحوم) دار الصدر غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔۔۔۔۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھایئے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے ——
بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد مشکور رہے گا۔

(مدیرہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۵ رمئی ۱۹۷۶ء بروز بدھ میری بیٹی تہمینہ ماجد کا نکاح کیپٹن ڈاکٹر نصیر احمد ملک ابن ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ریاضی کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر مکرم برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ملتان نے پڑھا۔ تہمینہ ماجد مکرم ماسٹر نواب دین صاحب ایم۔اے کی نواسی ہیں اور ڈاکٹر نصیر احمد مکرم بابو محمد سعید صاحب مرحوم سابق زعیم اعلیٰ ضلع ملتان کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔

(چوہدری عبدالماجد ایس۔ڈی۔او۔ گل گشت کالونی۔ ملتان)

لِکُلِّ دَاءٍ شِفَاءٌ
(حدیث نبوی)

There is a CURE for every disease.
you have only to search

مفصل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ربوہ۔ فون ۲۰۶

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۳۳

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ٥ معیاری ٥ عروسی زیورات
—— نیز ——
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے
نیو راحت علی جیولرز
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱
—— کو یاد فرمائیں ——

قرآن پبلیکیشنز ربوہ کے شائع کردہ قرآن مجید

۱۔ قرآن مجید سادہ بطرز یسرنا القرآن حمائل سائز	ہدیہ	دس روپے
۲۔ " " مترجم اردو حمائل سائز مع انڈیکس	"	آٹھ روپے صرف
۳۔ " " " " بغیر انڈیکس	"	سات روپے
۴۔ " " " انگریزی " مطبوعہ بر قرآن پیپر	"	سولہ روپے
۵۔ " " " " مطبوعہ آفسٹ پیپر	"	چھ روپے

علاوہ ازیں قرآن مجید کی تفسیر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بھی مندرجہ ذیل جلدیں دستیاب ہیں دوست حاصل کرلیں۔ بعد میں ان کا ملنا مشکل ہوگا۔

۱۔ سورۃ بقرہ	ہدیہ	۱۵/- روپے
۲۔ سورۃ آل عمران ونساء	"	۱۵/- "
۳۔ سورۃ مائدہ تا توبہ	"	۲۰/- "

دفتر قرآن پبلیکیشنز ربوہ۔ نزد مسجد مبارک ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس و ہبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۳۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۲۲۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۳۰

آپ کی اپنی
احمدیہ ٹریول ایجنسی
امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے
آج ہی رجوع فرمائیں!
★ انڈس ٹریول سروس ★
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

خورشید یونانی دواخانہ
—— اور ——
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A کا
مطب
اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں
مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
ہر قسم کی کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ امنٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۶۳۴۱۱ ۳۱۱ سنگیز ۳۲۱۸۳۶
فون نمبر گھر ۶۰۰۵ ۔۔۔ ۴۱۵۱۲۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے واقفینِ عارضی

تمام احباب واقفین وقفِ عارضی کی رہنمائی کے لئے پھر ایک بار یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ وقف کنندہ کا یہ فرض ہے کہ جہاں اس کی تقرری کی جائے وہاں دن رات قیام کرے اور حتی المقدور جماعت کی تربیت، نماز با جماعت، تعلیم القرآن، دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور خدمتِ خلق کے کام میں پوری طرح اپنا وقت صرف کرے۔ یہ امر وقفِ عارضی کے قواعد اور روح کے خلاف ہے کہ کوئی وقف کنندہ مقرر کردہ جماعت میں چند گھنٹے کام کر کے اپنے گھر چلا جائے یا اپنے ذاتی کاموں میں مصروف ہو جائے۔ امید کی جاتی ہے کہ واقفین ہمیشہ اس ہدایت کو یاد رکھیں گے اور اس کے مطابق عمل فرمائیں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ۔ تعلیم القرآن)

تقریبِ شادی اور درخواستِ دعا

مورخہ ۱۷؍مئی ۱۹۷۶ء کو مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب ایم۔ایس سی۔پی۔ایچ۔ڈی امریکہ ابن مکرم الحاج نذیر احمد صاحب سولنگی کی تقریبِ شادی عمل میں آئی۔ بارات ربوہ سے گوجرانوالہ گئی جہاں پر تقریب رخصتانہ ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد بارات واپس ربوہ روانہ ہو گئی۔

اگلے روز مورخہ ۱۸؍مئی کو سولنگی منزل محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں متعدد افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کے علاوہ بعض غیر از جماعت اصحاب بھی شامل ہوئے۔

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب کا نکاح مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے ۳۱؍دسمبر ۱۹۷۵ء کو بمقام ربوہ عزیزہ فوزیہ خانم بنت مکرم نصیر احمد صاحب سولنگی حال کویت کے ہمراہ پڑھا تھا۔ دولہا اور دلہن دونوں محترم ماسٹر محمد بخش صاحب سولنگی (جو کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے قدیم اساتذہ میں سے ہیں) کے پوتے اور پوتی ہیں۔ وہ ۲۱؍مئی کو امریکہ روانہ ہو چکے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور باعث ثمرات حسنہ بنائے اور دیارِ غیر میں ہر طرح ان کا حافظ و ناصر رہے آمین۔

ولادت

۱۔ مورخہ ۱۳؍فروری بروز جمعۃ المبارک اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم عبدالباسط ستارڑی پی سی۔ ایس۔ ٹی۔ ٹی۔ آر کراچی کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام عبدالواسع تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم مولانا محمد صادق صاحب ستارڑی سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا ملیشیا و سنگاپور کا پوتا اور محترم قاری عبدالرشید صاحب (ابن حضرت قاری غلام یٰسین صاحب) آف لائلپور کا نواسہ ہے۔

۲۔ اسی طرح مکرم برادرم شیخ شریف احمد صاحب ایم۔اے ایل ایل بی سٹاف آفیسر نیشنل بنک آف پاکستان کراچی کو اللہ تعالیٰ نے دو لڑکوں کے بعد پہلی لڑکی سے نوازا ہے۔ نام "عافیہ شریف" تجویز ہوا ہے۔ عزیزہ محترم شیخ تاج احمد صاحب آف سرگودھا حال کراچی کی پوتی اور محترم شیخ عنایت اللہ صاحب آف اوکاڑہ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے دونوں عزیزان کی درازئ عمر اور خادمِ احمدیت بننے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(عبدالرشید ستارڑی آفیسر نیشنل بنک آف پاکستان PECHS نرسری ۔ کراچی)

ماہنامہ تحریکِ جدید

مئی ۱۹۷۶ء کا پرچہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے۔ امید ہے قارئین کرام کو یہ پرچہ مل گیا ہوگا۔ چند کاپیاں احتیاطاً زیادہ چھپوائی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو دوبارہ بھجوایا جا سکے۔ اگر آپ کو پرچہ نہیں ملا تو مہربانی فرما کر اپنے مقامی ڈاکخانہ سے پتہ کیجئے اور اگر وہاں سے کوئی پتہ نہ چلے تو ہمیں تحریر فرمائیں۔ ہم انشاء اللہ دوبارہ ارسال کر دیں گے۔

ماہنامہ تحریک جدید اردو دان اور انگریزی دان اصحاب کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات کے علاوہ حضرت مصلح موعودؓ کی تفسیر کبیر میں سے بعض مضامین کا ترجمہ، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام، اہم مضامین، تبلیغی اور تربیتی خبریں اور اخبارات کے تراشے وغیرہ شائع ہوتے ہیں۔ یہ پرچہ ہماری اپنی تربیت اور غیر از جماعت احباب کو عملی تبلیغ کا اہم ذریعہ ہے۔ آپ خود اس پرچہ کو پڑھ کر اگر اپنے دوستوں کو بھی اس کا مطالعہ کروائیں تو انشاء اللہ مفید نتائج پیدا ہوں گے۔ ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم مقصود احمد کئی دنوں سے بعارضہ خونی پیچش بیمار ہے کافی علاج معالجہ کے باوجود تا حال افاقہ نہیں ہوا۔ احبابِ جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت و سلامتی والی با برکت زندگی عطا فرمائے۔

(محمود احمد منیب مربی سلسلہ احمدیہ بھکر
حال ادرحمانی ۔ ضلع سرگودھا)

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی سے
مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی فلیشنی کوکے
ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کوٹھی برائے فروخت
ایک عدد کوٹھی پلاٹ ۳۰×۹۰۔ واقع متصل ہوٹل اسلام آباد G/6/2 مارکیٹ کے بالکل قریب۔ مشتمل بہ ۵ بیڈ روم، ہر ملحقہ باتھ روم۔ ڈرائنگ روم/ڈائننگ روم (DRAWING/DINING ROOMS) دو عدد ٹیلی فون۔ ۶ چھت کے پنکھے نئے لگے ہوئے۔ خالی قبضہ اور رجسٹری کے ساتھ فوری طور پر قابلِ فروخت ہے۔ جو دوست اس جائیداد کو خرید نا پسند فرمائیں فون نمبر ۲۲۰۹۶ اسلام آباد سے رابطہ قائم کریں یا اس پتہ پر خط و کتابت کریں۔
SHEIKH ABDUL LTEF KHAN,
BENGLOW No. 23
STREET No. 38
SECTOR, G/6/2
ISLAMABAD

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروز پور روڈ ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ ۔ لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷